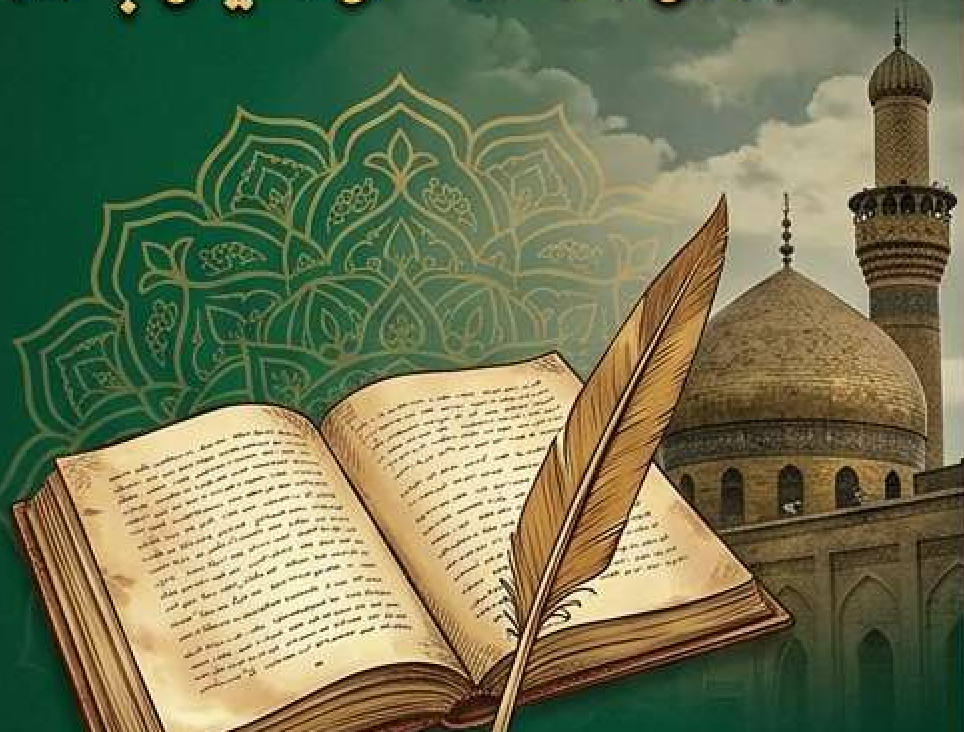
فرقۂ وہابیہ

(تاریخ و عقائد کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ)



محقق و مرتب

محمد ذیشان قادری الحسنی حنفی بریلوی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

نام کتاب: فرقہ وہابیہ۔

محقق و مرتب: محمد ذیشان قادری الحسنی حنفی بریلوی۔

زیرِ سایہ: پیر محمد توقیر اقبال قادری حسنی نقشبندی سرکار۔

خاکِ پا: سلسلہ عالیہ قادریہ حسنیہ۔

تاریخ تحریر: ربیع الاول (1445ھ)، ستمبر (2023ء)۔

صفحات: 21

ای میل: see.zee480@gmail.com

مطالعہ آن لائن: https://archive.org/

نوٹ: اس رسالے کو بلا معاوضہ آگے شیئر کرنے کی اجازت ہے،
مگر مندرجات میں تبدیلی ممنوع ہے۔ شکریہ

خانقاہِ اولیاء قادریہ حسنیہ انٹرنیشنل لاہور پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

میری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائیگی
سوائے ایک کے سب جہنمی ہیں
(الحدیث جامع الترمذی)

aman ansari



فرقہ وہابیہ

اس کتاب میں آپ ملاحظہ فرمائیں گے



(1) وہابیہ مذہب کا تعارف
(2) وہابیہ مذہب کے اصول
(3) وہابیوں کے عقائد
(4) وہابی فقہ

یہ کتاب "pdf اور jpeg" دونوں میں دسیاب ہے

خود بھی مطالعہ کریں اور دوسروں کو بھی دعوت دیجئے

فرقہ وہابیہ (محمد بن عبد الوہاب نجدی کی حقیقت) ❶

اس گروہ کا سردار محمد بن عبد الوہاب نجدی ہے۔اس فرقے کو اہلِ حدیث اور غیرِ مقلد بھی کہا جاتا ہے۔ غیرِ مقلّدین اس لئے کہا جاتا ہے کہ اہلِ حدیث وہابی ائمہ مجتہدین امام ابو حنیفہ، امامِ شافعی، امام احمد، امام مالک علیہم الرضوان کی تقلید کا نہ صرف انکار کرتے ہیں بلکہ اسے حرام کہتے ہیں" شیخ محمد بن عبد الوہاب نجدی بارہویں صدی کی ابتدا 1111 میں پیدا ہوا۔اس کی شخصیت نے ملتِ اسلامیہ میں افتراق اور انتشار کا ایک نیا دروازہ کھولا، اہلِ اسلام میں کتاب وسنت کے مطابق جو معمولات صدیوں سے رائج تھے، اس نے اس کو کفر اور شرک قرار دیا، مقابر صحابہ اور مشاہد و مآثر کی بے حرمتی کی، قبہ جات کو مسمار کیا، رسوماتِ صحیحہ کو غلط معنی پہنائے اور ایصالِ ثواب کی تمام جائز صورتوں کی غلط تعبیر کرکے انہیں "الذبح لغیر اللہ" اور النذر لغیر اللہ کا نام دیا۔۔۔۔۔۔۔

Aman ansari

فرقہ وہابیہ (محمد بن عبد الوہاب نجدی کی حقیقت) 2

شیخ نجدی نے توسل کا انکار کیا اور انبیاء کرام علیہم السلام اور صلحاء امت سے استمداد اور استغاثہ کو ""یدعونَ من دُونِ اللہ" کا جامہ پہنا کر عبادت لغیر اللہ قرار دیا، انبیاء کرام علیہم السلام، ملائکہ کرام، اور حضور ﷺ سے شفاعت طلب کرنے والوں کے قتل اور ان کے اموال لوٹنے کو جائز قرار دیا۔ شیخ نجدی نے جس نئے دین کی طرف لوگوں کو دعوت دی، وہ عرفِ عام میں وہابیت کے نام سے مشہور ہوا اور اس کے پیروکار وہابی کہلائے چنانچہ خود شیخ نجدی کے متبعین اپنے آپ کو برملا وہابی کہتے اور کہلاتے ہیں چنانچہ علامہ طنطاوی نے لکھا ہے محمد بن عبد الوہاب نے جس تحریک کی دعوت دی تھی، وہ وہابیت کے نام سے معروف ہے (شیخ علی طنطاوی مصری متوفی ۱۳۵۸ھ، محمد بن عبد الوہاب نجدی صفحہ ۱۳)

Aman ansari

3 فرقہ وہابیہ (محمد بن عبد الوہاب نجدی کی حقیقت)

شیخ محمد بن عبد الوہاب نجدی کے دادا سلیمان بن علی شرف حنبلی المسلک اور اپنے وقت کے مشہور عالمِ دین تھے ان کے چچا ابراہیم بن سلیمان بھی ممتاز عالمِ دین تھے ' ابراہیم کے بیٹے عبد الرحمٰن مشہور فقیہ اور ادیب تھے۔ شیخ نجدی کے والد متوفی 1153ھ '1740ء نہایت صالح العقیدہ بزرگ اور مشہور عالمِ دین تھے ' وہ شیخ نجدی کو تنقیصِ رسالت ' توہینِ آثار صحابہ اور تکفیرا لمسلمین جیسے گمراہ کن عقائد پر ہمیشہ سرزنش کرتے رہتے تھے (بحوالہ عثمان نجدی متوفی 1288ھ عنوان فی تاریخ نجد مطبوعہ ریاض ' جلد 1 صفحہ 6)

اسی طرح اس کے اساتذہ بھی اسکے تخریبی افکار پر اسکو ہمیشہ ملامت کرتے رہتے تھے

(بحوالہ عثمان نجدی متوفی 1288ھ عنوان فی تاریخ نجد مطبوعہ ریاض ' جلد 1 صفحہ 8)

Aman ansari

فرقہ وہابیہ (محمد بن عبد الوہاب نجدی کی حقیقت)

4

عثمان بن بشر نجدی لکھتے ہیں ترجمہ: شیخ نجدی حریملا پہنچ گئے اور اپنے والد سے پڑھنا شروع کر دیا اور وہاں کے لوگ اپنے جن معمولات میں مشغول تھے، شیخ نجدی نے ان کو شرک اور بدعت قرار دیا اور اس بات میں ان کا اپنے والد عبد الوہاب سے بھی مباحثہ ہوا اور شہر کے دوسرے عمائدین نے بھی شیخ نجدی کی مخالفت کی، کئی سال تک یونہی نزاع ہوتا رہا، حتی کہ شیخ نجدی کے والد عبد الوہاب رحمۃ اللہ علیہ ۱۱۵۳ھ میں فوت ہو گئے۔ والد کی وفات کے بعد شیخ نجدی نے کھل کر اپنی تحریک کو پھیلایا اور بہت سے لوگ شیخ نجدی کے تابع ہو گئے اور ان کی دعوت مشہور ہو گی

(المجد فی تاریخ نجد، مصنف عثمان نجدی متوفی 1288ھ مطبوعہ ریاض' جلد 1 صفحہ 8)

Aman ansari

بھائی کی مخالفت شیخ ابنِ عبد الوہاب نجدی سے

5

فرقہ وہابیہ (محمد بن عبد الوہاب نجدی کی حقیقت)

شیخ نجدی کے بھائی سلیمان بن عبد الوہاب متوفی ۱۲۰۸ھ اپنے والد کے مسلک کے حامل تھے اور اسلاف کے معمولات کو عقیدت سے لگائے ہوئے تھے، ان کا تعارف کراتے ہوئے طنطاوی نے لکھا ہے،، ترجمہ شیخ عبد الوہاب کے دو بیٹے تھے محمد اور سلیمان، شیخ سلیمان بہت بڑے عالم اور فقیہ تھے اور حریملہ میں اپنے والد کے بعد قاضی مقرر رہوئے، ان کے دو لڑکے تھے عبد اللہ اور عبد العزیز وہ بھی عالم تھے اور اللہ کی آیات میں سے ایک آیت تھے (محمد بن عبد الوہاب نجدی، مصنف شیخ علی طنطاوی مصری، متوفی ۱۳۳۵ھ صفحہ ۱۳)

شیخ سلیمان بن عبد الوہاب تمام زندگی شیخ نجدی سے عقائد کی جنگ لڑتے رہے۔ (بحوالہ،، الدرر السنیہ، مصنف سید احمد بن زینی دحلان مکی شافعی متوفی ۱۳۴۰ھ، صفحہ ۴۷)

Aman ansari

بھائی کی مخالفت شیخ ابنِ عبد الوہاب نجدی سے

فرقہ وہابیہ (محمد بن عبد الوہاب نجدی کی حقیقت)

6

شیخ سلیمان بن عبد الوہاب نے شیخ محمد بن نجدی کے عقائد کے رد میں ایک انتہائی مفید اور مدلل رسالہ ''الصواعق الالٰہیہ'' تصنیف کیا جس کو عوام وخواص میں انتہائی شہرت اور مقبولیت حاصل ہوئی' موجودہ دور کے وہابی نجدی علماء کہتے ہیں کہ شیخ سلیمان نے اخیر عمر میں اپنے عقائد سے رجوع کر کے شیخ نجدی سے اتفاق کر لیا تھا لیکن یہ دعوی بلا دلیل ہے۔ اس دعوی کے ثبوت پر نہ کوئی تاریخی شہادت ہے اور نہ شیخ سلیمان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ''الصواعق الالٰہیہ'' کے بعد کوئی ایسی کتاب لکھی جس نے ''الصواعق الالٰہیہ'' میں مذکور دلائل پر خطِ نسخ کھینچ دیا ہو۔

Aman ansari

فرقہ وہابیہ (محمد بن عبد الوہاب نجدی کی حقیقت) 7

ابنِ عبد الوہاب نجدی اپنے عقائد کی وجہ سے حکام کی خفگی اور عتاب کا مورد بنا اسے جِلاوطن کر دیا گیا۔ ابنِ عبد الوہاب نجدی نے علمائے مدینہ سے مناظرہ کیا جس میں اسے شکست فاش ہوئی۔ جب مدینہ سے ناکام ہوا تو نجد کے بدوؤں میں اس نے اپنے مسلک کی تبلیغ شروع کر دی۔ ابنِ مسعود نامی ایک حاکم جو داریہ نجد کے ہمسایہ حکمران تھا اس کے خیالات سے متفق ہو گیا رفتہ رفتہ شیخ نجدی امیر سعود کی حکومت کا دینی پیشوا اور نگران بن گیا۔ دونوں نے مل کر ترکوں کے خلاف جنگ کی اور ۱۷۶۵ء تک نجد کا ایک بڑا حصہ فتح کر لیا۔ اس سال امیر محمد مسعود کا انتقال ہوا اور ان کا بیٹا عبد العزیز ان کا جانشین ہوا امیر عبد العزیز کے عہد میں نظامِ حکومت براہِ راست محمد بن عبد الوہاب نجدی کی نگرانی میں آ گیا ۱۷۹۲ء میں ابنِ عبد الوہاب کا انتقال ہوا مگر جب تک وہ زندہ رہا نجد کی حکومت اور ان کے حکمران اس کے زیرِ نگرانی رہے انہوں نے نجد کے لوگوں کو اپنے عقائد میں اس طرح ڈھالا کہ مسلمانوں میں ایک نیا فرقہ وجود میں آیا جو وہابی کہلایا۔ ابنِ عبد الوہاب کے انتقال کے بعد بھی وہابیوں کی سلطنت کی توسیع کا سلسلہ جاری رہا کہ پورا نجد ان کے قبضے میں آ گیا

Aman ansari

فرقہ وہابیہ

(محمد بن عبدالوہاب نجدی کی حقیقت)

8

تاریخ شاہد ہے کہ نورالدین ایوبی رحمہا اللہ کے بعد ترکوں نے انگریزوں اور دوسرے دشمنانِ اسلام ترک کی قوت وطاقت سے لرزہ براندام تھے لیکن ترکوں کو بہر جانب جنگوں میں گھیر رکھا تھا۔ ترک کی انہی دشمنیوں میں مصروفیت سے وہابیوں نے فائدہ اٹھاکر ابنِ عبدالوہاب نجدی اور ابنِ مسعود دونوں نے مل کر بیس ہزار کا ایک لشکر تیار کیا اپنا پایہ تخت درعیہ نامی جگہ کو قرار دیا۔ اس لشکر نے مکہ مدینہ پر چڑھائی کردی مسلمانوں کو بے دریغ شہید کر دیا مسجدِ نبوی کے خزانوں کو لوٹ لیا اور حرمین طیبین پر قبضہ کر لیا۔ مگر ترک حکمران جلد ہی وہابیوں اور ان کے پشت پناہ انگریزوں کے بڑھتے ہوئے سیاسی خطرے سے باخبر ہو گئے اور انہوں نے وہابیوں کی سرکوبی کے لئے مصر کے محمد علی پاشا سے مدد مانگی محمد علی پاشا نے ۱۸۱۶ء میں اپنے بیٹے ابراہیم پاشا کی زیرِ کمان ایک فوجی مہم وہابیوں کے خلاف روانہ کی اس وقت امیر سعود کا بیٹا ان کے انتقال کے بعد برسراقتدار آیا ۱۸۱۸ء میں ابراہیم پاشا نے اسے شکست دی اور گرفتار کر کے قسطنطنیہ بھیج دیا جہاں اسے قتل کر دیا گیا۔ مصری فوجوں نے وہابیوں کا دارالحکومت لوٹ لیا اور اسے آگ لگادی اس طرح وہابیوں کی سیاسی قوت کا قلع قمع کر دیا۔۔۔۔۔۔۔۔

Aman ansari

فرقہ وہابیہ (محمد بن عبدالوہاب نجدی کی حقیقت) 9

پہلی عالمی جنگ کے دوران وہابیوں نے خلافتِ عثمانیہ کے اقتدار کو حجاز اور دوسرے ممالک سے ختم کرنے کے لئے ایک بار پھر انگریزوں کی امداد و حمایت سے اپنی فہم کا آغاز کیا ۱۹۱۸ء میں ترکوں کی شکست کے بعد وہ دوبارا برسر اقتدار آگئے مگر ان کی سلطنت آزاد نہ تھی ان کی حیثیت انگریزوں کی نوآبادی سے زیادہ تھی۔ پھر ۱۹۲۴ء میں امیر نجد ابنِ سعود نے مکہ پر اور ۱۹۲۵ء میں مدینہ پر حملہ کر کے نجد و حجاز کی بادشاہت کا اعلان کر دیا اور مملکت کا نام سعودی عرب رکھا۔ جب نجدیوں نے مدینہ پر حملہ کیا تو حضور ﷺ کے روضہ مبارک پر گولیاں چلائیں یہاں سے حجاز پر سعودی نجدیوں کے دور کا آغاز ہوا جو اب تک جاری ہے تب سے لے کر آج تک نجدی مزارات صحابہ و مقدس مقامات کو ختم کرنے میں سر گرم ہے۔

Aman ansari

فرقہ وہابیہ

(محمد بن عبد الوہاب نجدی کی حقیقت)

10

وہابیوں سے پہلے ترک مسلمانوں نے جو تاریخی مقدس مقامات کو بڑی حفاظت و عقیدت سے رکھا تھا نجدیوں نے ان کو ختم کر دیا۔ یہاں تک کہ بعض کتب میں لکھا ہے کہ نجدیوں نے گنبدِ خضراء کو بھی ختم کرنا چاہا تھا اور جو لوگ اسے شہید کرنے کے لئے اوپر چڑھے ان میں سے دو گر کر مر گئے۔ پھر نجدیوں نے شہید کرنے کی کوشش کو چھوڑ دیا۔ آج بھی مکہ مدینہ پر ان وہابیوں کا قبضہ ہے اور وہاں کے امام بھی انہی عقائد کے ہیں۔ لیکن یہ یاد رہے کہ آج بھی الحمد للہ عزّ و جل اہلِ عرب اکثر اہلِ سنت و جماعت ہی ہیں۔ دبئی اور دیگر عرب ممالک میں وہابی خود کو سلفی کہتے ہیں وہابیوں کا فقط سعودیہ پر قبضہ ہے ورنہ سعودی عرب میں بھی اکثر عربی اہلِ سنت و جماعت ہیں جو عربی رفع یدین کرتے ہیں یہ ان کے وہابی ہونے کی دلیل نہیں بلکہ سعودی عربی امام احمد بن حنبل کے پیروکار ہیں

Aman ansari

فرقہ وہابیہ

(محمد بن عبد الوہاب نجدی کی حقیقت)

11

عبد الوہاب نجدی کے بیٹے نے ایک کتاب لکھی جس کا نام ''کتاب التوحید'' رکھا' اس کا ترجمہ ہندستان میں اسماعیل دہلوی نے کیا جس کا نام '' تقویۃ الایمان '' رکھا' جو حقیقت میں تفویۃ الایمان (ایمان کو کمزور کرنے والی) ہے ہندوستان میں اسی نے وہابیت پھیلائی۔ سعودی عرب کے قابض نجدیوں کا انہی وہابی عقائد رکھنے والوں سے گہرا تعلق ہے۔ سعودی بھی محمد بن عبد الوہاب نجدی کی پیداوار ہیں اور اسے اپنا پیشوا مانتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان میں غیر مقلدین وہابیوں پر مکمل مہربان ہیں' کروڑوں' اربوں ریال ان کو امداد ملتی ہے جگہ جگہ مسجدیں ان کی کہاں سے آئیں ؟ سارا سعودیہ کا چندہ ہے' اب غیر مقلدین بڑے فخر کیساتھ اپنا تعلق وہابیت اور محمد بن عبد الوہاب نجدی سے جوڑتے ہیں اور ریالوں کی جھنکار سے فائدہ اٹھاتے ہیں'' الدعوہ والارشاد' لشکرِ طیبہ' جمعیت اہلِ حدیث' تحریک اہلِ حدیث' اہلِ حدیث یوتھ فورس' سلفی تحریک' غرباءِ اہلِ حدیث یہ ساری تنظیمیں اہلِ حدیث وہابی گروپ سے تعلق رکھتی ہیں

www.amanullah101.blogspot.com

Aman ansari

فرقہ وہابیہ

(محمد بن عبدالوہاب نجدی کی حقیقت)

12

در حقیقت ابنِ عبدلوہاب نجدی خارجی تھا اور اس کے فتنے کی طرف حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا چنانچہ بخاری کی حدیث ہے کہ آپ ﷺ نے نجد کے متعلق فرمایا (هناك الزلزال ولفتن وبها يطلع قرن الشيطان) ترجمہ وہاں زلزلے اور فتنے ہیں اور وہیں سے شیطان کا سینگ نکلے گا 1 جو خارجیوں کے عقائد و اعمال تھے وہی ابنِ عبدلوہاب نجدی کے تھے اور وہی موجودہ وہابیوں کے ہیں۔ جس طرح ابنِ عبدلوہاب نجدی اور موجودہ وہابیوں کا وطیرہ ہے کہ یہ بتوں والی آیات مزاراتِ اولیاء پر چسپاں کرتے ہیں' خارجی بھی ایسے ہی تھے اور صحابی رسول حضرتِ ابنِ عمران کے اعمال کو برا جانتے تھے چنانچہ بخاری کی حدیث ہے 'ترجمہ: حضرتِ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما خارجی گروہ کو ساری مخلوق سے برا جانتے تھے اور فرمایا: ان لوگوں نے اپنا طریقہ یہ بنالیا ہے کہ جو آیات کفار و مشرکین کے حق میں نازل ہوئی ہیں ان کو مومنوں پر چسپاں کر دیتے۔ 2

(1) صحیح بخاری جلد ۲ صفحہ ۳۳' دار طوق النجاہ (2) صحیح بخاری' جلد ۹ صفحہ ۱۶ دار طوق النجاہ

aman ansari

Aman ansari

www.amanullah101.blogspot.com

فرقہ وہابیہ

(محمد بن عبد الوہاب نجدی کی حقیقت)

13

وہابی جس طرح مزاروں کو شہید کرنے کو ثوابِ عظیم سمجھتے ہیں اور اس کو حصولِ جنت کا ذریعہ سمجھتے ہیں خارجی بھی ایسے ہی عقائد رکھتے تھے۔ آج کے وہابی اتنا کفار کے خلاف نہیں لکھتے جتنا مسلمانوں کو مشرک و بدعتی قرار دینے میں لکھتے ہیں، ہر تیسری چوتھی کتاب و تقریر ان کی اسی موضوع پر ہوتی ہے۔ بخاری کی حدیث میں ان کی نشانی یہ بتائی ترجمہ : اہلِ اسلام کو قتل کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑ دیں گے صحیح بخاری جلد ۴ صفحہ

Aman ansari www.amanullah101.blogspot.com

فرقہ وہابیہ

(محمد بن عبد الوہاب نجدی کی حقیقت)

14

حیرانگی کی بات یہ ہے کہ موجودہ وہابی اپنے آپ کو خارجی تسلیم نہیں کرتے جبکہ یہ پکے خارجی ہیں' اسلئے کہ حدیثِ پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے متعلق فرمایا ہے کہ یہ ہمیشہ نکلتے رہیں گے حتی کہ ان کا آخری گروہ دجال کے ساتھ نکلے گا چنانچہ نسائی کی حدیث میں آپ نے فرمایا ترجمہ : پھر فرمایا آخری زمانے میں ایک قوم نکلے گی' یہ بھی ان میں سے ہے' جو قرآن بہت پڑھیں گے جو ان کے گلے سے نیچے نہیں اترے گا اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے' ان کی علامت سر منڈانا ہے یہ نکلتے ہی رہے گے حتی کہ ان کا آخری گروہ مسیح دجال کے ساتھ نکلے گا تو جب تم ان سے ملو تو جان لو کہ یہ بدترین ہے

(سننِ نسائی' کتاب تحریم الدم' جلد ۷ صفحہ ۱۱۹

www.amanullah101.blogspot.com
aman ansari

فرقہ وہابیہ
(محمد بن عبدالوہاب نجدی کی حقیقت)
15

جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ ہر دور میں نکلتے رہیں گے تو یقینی بات ہے موجودہ دور میں بھی یہ ہونگے۔ اب ظاہری بات ہے جتنے بھی فرقے ہیں، ان کے عقائد و اعمال دیکھے جائیں گے۔ سوائے وہابیوں کے کوئی بھی ایسا فرقہ نہیں ملے گا جس کی عادت و اطوار خارجیوں جیسے نہ ہوں، وہی بات بات پر شرک کے فتوے، وہی جہاد کی غلط تعریف، یہ سب وہابیوں میں موجود ہے۔

اب وہابی اپنے آپ کو خارجی مانیں یا نہ مانیں یہی خارجی ہیں، چور خود نہیں کہتا میں نے چوری کی ہے، اس کی چوری ثابت کی جاتی ہے

aman ansari
www.amanullah101.blogspot.com

فرقہ وہابیہ (ابن تیمیہ کی حقیقت) 16

موجودہ وہابی بھی خارجیوں کے نقشِ قدم پر چلتے ہیں اسلاف کا ادب واحترام نہیں کرتے ‘ان کے نزدیک وہی مکرم لوگ ہیں جو ان کے عقیدے کے ہیں یہ انہی کی تقلید کرتے ہیں ، جیسے ان وہابیوں نے نیک اور قدآور شخصیات ائمہ اربعہ کو امام نہ مانا اور ان کی تقلید یعنی پیروی کو حرام لکھا تو ان کو سزا ملی کہ ابنِ تیمیہ جیسا ان لوگوں کا امام بنا اور انھوں نے اسے تسلیم بھی کیا۔ ابنِ تیمیہ کا مختصر تعارف یہ ہے ۔ ابن تیمیہ ۶۶۱ھ میں پیدا ہوا اور ۷۲۸ھ میں مرا۔ ابنِ تیمیہ وہ شخص تھا جس کو غیر مقلدین اہل حدیث وہابی حضرات اپنا امام تسلیم کرتے ہیں ‘ مگر وہ گمراہ اور دوسروں کو گمراہ کرنے والا ہے اس نے بہت سے مسائل میں علماءِ حق کی مخالفت کی ہے یہاں تک کہ اس نے حضور ﷺ کی زیارت کے لئے سفر کو گناہ قرار دیا ہے۔ اس کا عقیدہ ہے کہ حضور ﷺ کا کوئی مرتبہ نہیں اور یہ بھی اس کا عقیدہ ہے کہ خدائے تعالیٰ کی ذات میں تغیر و تبدل ہوتا ہے

Aman ansari

17 فرقہ وہابیہ (ابن تیمیہ کی حقیقت)

امام شیخ احمد صاوی مالکی علیہ رحمۃ اللہ اپنی تفسیر صاوی جلد اول کے صفحہ نمبر ۹۶ پر تحریر فرماتے ہیں کہ ابنِ تیمیہ حنبلی کہلاتا تھا حالانکہ اس مذہب کے اماموں نے بھی اس کا رد کیا۔ یہاں تک کہ علماء نے فرمایا کہ وہ گمراہ اور دوسروں کو گمراہ کرنے والا ہے علامہ شہاب لدین بن حجر مکی شافعی علیہ رحمۃ اللہ اپنے فتاوٰی حدیثیہ کے صفحہ نمبر ۱۱۶ پر ابنِ تیمیہ کے متعلق لکھتے ہیں کہ ابنِ تیمیہ لکھتا ھے جہنم فنا ہو جائے گی اور یہ بھی کہتا ہے کہ انبیاءِ کرام معصوم نہیں ہیں اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کوئی مرتبہ نہیں ہے ان کو وسیلہ نہ بنایا جائے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی نیت سے سفر کرنا گناہ ہے ایسے سفر میں نماز کی قصر جائز نہیں جو شخص ایسا کرے گا وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت سے محروم رہے گا آٹھویں صدی ہجری کے عظیم اندلسی مورخ ابو عبد اللہ بن بطوطہ اپنے اپنے سفر نامہ میں ابن تیمیہ کا ذکر اس طرح کرتے ہیں گو ابن تیمیہ کو بہت سے فنون میں قدرت تکلم تھی لیکن دماغ میں کس قدر فتور آ گیا تھا

(رحلہ ابن بطوطہ، مطبع دار بیروت صفحہ ۹۵ مطبع خبریہ، صفحہ ۶۸

aman ansari
Aman ansari

فرقہ وہابیہ

(محمد بن عبدالوہاب نجدی کی حقیقت)

18

دماغ میں خرابی اور فتور کی وجہ سے جب ابن تیمیہ نے بہت سے مسائل میں اجماع امت کی مخالفت کی یہاں تک کہ حضرت عمر فاروق اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو بھی اعتراض کا نشانہ بنایا تو اہلسنت وجماعت حنفی، شافعی مالکی اور حنبلی ہر مذہب کے علماء نے ابنِ تیمیہ کا رد کیا اور اسے گمراہ قرار دیا لیکن غیر مقلدین نام نہاد وہابی اہل حدیث کہ جن کے دلوں میں کھوٹ اور کجی پائی جاتی ہے انھوں نے دماغی خلل رکھنے والے ابن تیمیہ کی پیروی کر لی اور اسے اپنا پیشوا بنا لیا وہابیت، مبانی فکری وکاع نامہ عملی (تالیف حضرت آیت اللہ العظمیٰ سبحانی ۲۱۔۲۴) اور اسلام کے مقابلے میں مغلوں کے صلیبیوں سے روابط اور ان کے مظالم کے بارے میں آگاہی کیلئے تاریخ مغل ۱۹۱، ۱۹۷، ۳۲۶، تالیف عباس اقبال آشتیانی، از سیف پیر سید مہر علی گولڑوی صفحہ ۹۸ کا مطالعہ فرمائیں

aman ansari
www.amanullah101.blogspot.com

فرقہ وہابیہ

(محمد بن عبدالوہاب نجدی کی حقیقت)

19

بعض لوگ سوال کرتے ہیں کہ وہابی تو اللہ تعالیٰ کا نام ہے۔ یاد رہے اللہ تعالیٰ کا نام وہابی نہیں ہیں بلکہ وہاب ہے۔ غیر مقلدین وہابیوں کو محمد بن عبدلوہاب نجدی کی پیروی ہی کے سبب وہابی کہا جاتا ہے ۔لیکن اس نام کو ناپسند کرتے ہوئے مشہور غیر مقلّدین مولوی محمد حسین بٹالوی نے انگریز گورنمنٹ سے بڑی کوششوں کے بعد وہابی نام کی جگہ اہل حدیث منظور کرایا

www.amanullah101.blogspot.com

aman ansari

فرقہ وہابیہ

(محمد بن عبد الوہاب نجدی کی حقیقت)

20

ایک انٹرنیٹ سائٹ میں یہ لکھا ہے یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ ہماری جماعت اہلحدیث کا اصل مذہبی نام جماعت موحدین تھا، لیکن ہماری مذہبی ترقی سے گھبرا کر مخالفین نے ہمیں وہابی کے بد نام لقب سے مشہور کر دیا۔ جسکی وجہ سے اہلحدیث کے سر کردہ لوگوں نے گورنمنٹ برطانیہ کو درخواست دے کر وہابی کے لقب پر پابندی لگوائی اور اہلحدیث لقب الاٹ کرایا۔ اس حقیقت کا خود اکابرین اہلحدیث نے بھی اقرار کیا۔ دیکھئے ماثر صدیقی، حصہ سوئم۔ ترجمان وہابیہ۔ سیرت ثنائی۔ اخبار اہلحدیث امر تسری، ۲۶ جون ۱۹۰۸ء

aman ansari